الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الإفتاء والقضاء
ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name :> **Ibrahim Karwa**
Address :> **Los Angeles**
Subject :> **The Prophet's Parents**
Writer :> محمد علی

Serial No :> **6575**
Fatwa No :> 4234
Date :> **6/25/2009**
Email :>

A person told me that the parents of Prophet Muhammad (pbuh) were reserructed by him and he had them recite the kalimah. I would like to know if this is correct. If this is false then can you explain to me if his parents were already muslims (or faithfuls of their time)? Jazakallah Khair

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے مجھے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے زندہ کیا گیا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں کلمہ پڑھایا۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کیا یہ بات درست ہے۔ اگر یہ بات درست نہیں؟... تو کیا آپ مجھے سمجھا سکتے ہیں کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین پہلے سے مسلمان تھے یا اپنے وقت کے نیک لوگوں میں سے تھے...؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین شریفین کے ایمان لانے کے بارے میں روایات مختلف ہونے کی بناء پر علماء کرام کے اقوال بھی مختلف ہیں، چونکہ یہ مسئلہ بہت ہی نازک وحساس ہے اس لئے محققین حنفیہ کے نزدیک اس میں توقف وسکوت اسلم ہے اور یہی سلامتی کی راہ ہے، لہذا ایسے مسائل کے ابحاث میں پڑ کر جھگڑا وفساد کرنا، اپنے ایمان کو خراب کرنا اور اہل ایمان کے جذبات کو بلا وجہ مجروح کرنا ہے جبکہ یہ ایسا معاملہ ہے جس کے متعلق نہ قبر میں سوال ہوگا نہ حشر میں اس لئے اس قسم کے ابحاث میں پڑ کر اپنا وقت ضائع کرنے سے احتراز لازم ہے۔

وفي الشامية: تحت قوله عليه الصلوة والسلام "ولدت من نكاح لا من سفاح" (الى قوله) ولا يقال ان فيه اساءة أدب لاقتضائه كفر الأبوين الشريفين مع أن الله تعالى أحياهما له وآمنا به كما ورد في حديث ضعيف (الى قوله) وعلى هذا فالظن في كرم الله تعالى أن يكون أبواه صلى الله عليه وسلم من أحد هذين القسمين، بل قيل إن اباءه صلى الله عليه وسلم

(جاری ہے)

كلهم موحدون، لقوله تعالى "وتقلبك فی الساجدين"

(الى قوله) وبالجملة كما قال بعض المحققين انه لا ينبغی

ذكر هذه المسئلة الا مع مزيد الادب وليست من

المسائل التی يضر جهلها أو يسأل عنها فی القبر أو

فی الموقف فحفظ اللسان عن التكلم فيها الا بخير اولى

واسلم الخ (ص١٨٤/١٨٥، ج٣) والله تعالى اعلم

كتبه: قمر علی عباسی عفی عنه

دار الافتاء جامعه بنوريه كراچی

٨ شعبان المعظم ١٤٣٠ھ

الجواب صحيح

[signature]

دار الافتاء جامعه ...

١٢ شعبان المعظم ١٤٣٠ھ

الجواب صحيح

عبد الله ...

دار الافتاء جامعه بنوريه

١٢ شعبان ١٤٣٠ھ

نائب رئيس

رئيس

دار الافتاء

[signature]

8/8/09